فتویٰ نمبر:[٦٦٤] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۵/۰۲/۱۴]

حیض کے بعد غسل سے پہلے ہمبستری کرنا

سوال

عورت جب ٦ یا سات دن بعد ماہواری سے فارغ ہوتی ہے، تو کیا ہمبستری کے لئے پہلے غسل ضروری ہے؟ یا اسی حالت میں ہمبستری کر سکتی ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

قرآن کریم میں ارشاد باری تعالی ہے۔

"وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ". [البقرہ:۲۲۲]

'اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دیجیے کہ وہ گندگی ہے حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں ان کے قریب نہ جاؤ، ہاں جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمہیں اجازت دی ہے اللہ توبہ کرنے والوں کو اور پاک رہنے والوں کو پسند فرماتا ہے'۔

قرآن میں جو کہا گیا ہے 'جب وہ پاک ہو جائیں' اس کے دو مفہوم ہیں:

۱: جب خون بند ہو جائے تو پھر غسل کیے بغیر بھی پاک ہیں، تو مرد کے لیے ان سے مباشرت کرنا جائز ہے۔ علامہ ابن حزم اور بعض ائمہ اسی کے قائل ہیں۔

۲: خون بند ہونے کے بعد غسل کر کے پاک ہو جائیں۔ اس قول کے مطابق عورت جب تک غسل نہ کر لے تب تک اس سے مباشرت کرنا جائز نہیں ہے۔

امام شوکانی رحمہ اللہ نے اسی قول کو راجح قرار دیا ہے اور یہی درست موقف محسوس ہوتا ہے کہ خون کی بندش کے ساتھ ہی عورت حیض سے پاک سمجھی جائے گی، لیکن جب تک وہ غسل کرکے مزید پاکی حاصل نہیں کرلیتی، تب تک اس سے مباشرت کرنا جائز نہیں ہے۔

اور یہ دونوں باتیں قرآنِ کریم کے اندر موجود ہیں:

۱: "فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيض وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ". اس سے خون کی بندش مراد ہے، یعنی خون بند ہونے کے بعد وہ طہارت کی حالت میں آجائیں گی۔

۲: "فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ". یہاں مبالغہ کا صیغہ بولا گیا ہے، اس سے مراد ہے کہ جب تک وہ اچھی طرح پاک نہ ہوجائیں یعنی خون بند ہونے کے بعد جب تک وہ غسل نہ کرلیں۔

"يَطْهُرْنَ" میں ایک قراءت تشدید کے ساتھ بھی ہے، جس سے اس معنی کی تائید ہوتی ہے۔

لہذا خون بند ہونے کے بعد عورت کو پاک ہی شمار کیا جائے گا، لیکن مباشرت اس وقت جائز ہوگی، جب وہ غسل کرکے اچھی طرح طہارت حاصل کرلے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ مفتی عبد الولی حقانی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL